www.KitaboSunnat.com

دور کرتے اور ایسے ہی عام وفات میں آپ ﷺ نے دو مرتبہ دور فرمایا۔''
مذکورہ اَحادیث اور ائمہ کے اَقوال کے باوصف چند ایک دلائل ایسے ہیں جو سورتوں کی ترتیب کے توقیفی ہونے میں حائل ہیں۔ جس میں ایک دلیل صحابہ کے وہ مصاحف ہیں کہ جن میں سور کی ترتیب موجودہ ترتیب عثمانی کے خلاف ہے۔ جس کی تفصیل 'الإتقان' میں دیکھی جا سکتی ہے۔ اس کی دوسری دلیل حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا وہ قول ہے جس میں آپ نے سورۃ انفال اور توبہ کو اپنے اِجتہاد سے ترتیب دیا۔ نیز بخاری شریف میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایات بھی اس کے خلاف دلیل ہیں۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

''وما يضرك أية قرأت قبل، إنما نزل أول ما نزل منه سورة من المفصل، فيها ذكر الجنة والنار...... . '' [فتح الباری:۱۱/۴۷]

جبکہ سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:

''لقد تعلمت النظائر التي كان النبي يقرؤهن اثنين في كل ركعة فقام عبدالله ودخل معه علقمة وخرج علقمة فسألناه فقال: عشرون سورة من أول المفصل على تأليف ابن مسعود آخرهن الحواميم حٰم الدخان وعم يتساءلون . '' [فتح الباری:۱۱/۴۷]

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے قرآن کی ترتیب مقرر نہیں کی تھی ایسے ہی ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی ترتیب قرآن، کہ جس میں سورۃ دخان مفصل میں شامل ہے یہ ظاہر کرتی ہے قرآن کریم کی ترتیب اجتہادی ہے نہ کہ توقیفی۔ اِن دلائل کی موجودگی میں یہ کہنا مشکل ہے کہ مکمل قرآن کریم کی ترتیب توقیفی ہے البتہ ان سورتوں کے بارے میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ ان کی ترتیب توقیفی ہے جس کے بارے میں نبی مکرم ﷺ نے خود اِرشاد فرمایا اور پھر مصحف عثمانی میں ان کو اسی ترتیب کے موافق لکھا گیا ہے۔ والله أعلم بالصواب .

ضروری وضاحت

بجلی کی شدید لوڈ شیڈنگ اور دیگر بعض وجوہات کی بناء پر رسالہ ہذا اکتوبر ۲۰۰۹ء سے مارچ ۲۰۱۰ء تک مشتمل ہے۔ قارئین کرام نوٹ فرمالیں۔ [ادارہ]

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ